روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
# الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
ہفتہ 28 فروری 2015ء 8 جمادی الاول 1436 ہجری 28 تبلیغ 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 49

## گناہوں کی مغفرت اور ثباتِ قدم کی دعا

انبیاء پر ایمان لانے والے ان ربانی لوگوں کی اللہ تعالیٰ تعریف کرتا ہے جنہوں نے اپنے نبیوں کے ساتھ ہوکر دشمن سے جنگ کی اور سستی نہیں دکھائی۔قرآن شریف میں ان کی اس دعا کا بھی ذکر کیا گیا ہے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے ان کو دنیا و آخرت کے اجر عطا فرمائے۔

اے ہمارے رب! ہمارے قصور (یعنی کوتاہیاں) اور ہمارے اعمال میں ہماری زیادتیاں ہمیں معاف کر اور ہمارے قدموں کو مضبوط کر اور کافر لوگوں کے خلاف ہماری مدد فرما۔

(آل عمران: 148)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل حقیقت یہ ہے کہ کوئی انسان نہ تو واقعی طور پر گناہ سے نجات پا سکتا ہے اور نہ سچے طور پر خدا سے محبت کر سکتا ہے اور نہ جیسا کہ حق ہے اس سے ڈر سکتا ہے جب تک کہ اسی کے فضل اور کرم سے اس کی معرفت حاصل نہ ہو اور اس سے طاقت نہ ملے اور یہ بات نہایت ظاہر ہے کہ ہر ایک خوف اور محبت معرفت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔دنیا کی تمام چیزیں جن سے انسان دل لگاتا ہے اور ان سے محبت کرتا ہے یا ان سے ڈرتا ہے اور دور بھاگتا ہے۔یہ سب حالات انسان کے دل کے اندر معرفت کے بعد ہی پیدا ہوتے ہیں۔ہاں یہ سچ ہے کہ معرفت حاصل نہیں ہوسکتی جب تک خدا تعالیٰ کا فضل نہ ہو اور نہ مفید ہوسکتی ہے جب تک خدا تعالیٰ کا فضل نہ ہو۔اور فضل کے ذریعہ سے معرفت آتی ہے۔ تب معرفت کے ذریعہ سے حق بینی اور حق جوئی کا ایک دروازہ کھلتا ہے۔اور پھر بار بار فضل سے ہی وہ دروازہ کھلا رہتا ہے اور بند نہیں ہوتا۔غرض معرفت فضل کے ذریعہ سے حاصل ہوتی ہے اور پھر فضل کے ذریعہ سے ہی باقی رہتی ہے۔ فضل معرفت کو نہایت مصفّٰی اور روشن کر دیتا ہے اور حجابوں کو درمیان سے اٹھا دیتا ہے۔اور نفس امارہ کے گرد وغبار کو دور کر دیتا ہے۔اور روح کو قوت اور زندگی بخشتا ہے اور نفس امارہ کو امارگی کے زندان سے نکالتا ہے اور بدخواہشوں کی پلیدی سے پاک کرتا ہے اور نفسانی جذبات کے تند سیلاب سے باہر لاتا ہے۔تب انسان میں ایک تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ ابھی گندی زندگی سے طبعاً بیزار ہو جاتا ہے کہ بعد اس کے پہلی حرکت جو فضل کے ذریعہ سے روح میں پیدا ہوتی ہے وہ دعا ہے۔یہ خیال مت کرو کہ ہم بھی ہر روز دعا کرتے ہیں اور تمام نماز دعا ہی ہے جو ہم پڑھتے ہیں۔کیونکہ وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔وہ گداز کرنے والی آگ ہے وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 221)

## نظام وصیت ایک عظیم انقلابی نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اختتامی خطاب جلسہ سالانہ UK فرمودہ یکم اگست 2004ء میں فرماتے ہیں:۔

’’عورتوں کو خاص طور پر میں کہہ رہا ہوں کہ اپنے ساتھ ساتھ اپنے خاوندوں اور بچوں کو بھی اس عظیم انقلابی نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔دنیاوی لحاظ سے بھی اگر اس نظام کی اہمیت کا اندازہ لگانا ہے تو آج سے ساٹھ سال پہلے حضرت مصلح موعود نے ایک تقریر فرمائی جلسے کے موقع پر ’’نظام نو‘‘ کے نام سے چھپی ہوئی کتاب ہے، اسے پڑھیں۔تو آپ کو اندازہ ہو کہ آج کل دنیا کے اِزموں اور مختلف نظاموں کے جو نعرے لگائے جا رہے ہیں وہ سب کھوکھلے ہیں اور اگر اس زمانے میں کوئی انقلابی نظام ہے جو دنیا کی تسکین کا باعث بن سکتا ہے، جو روح کی تسکین کا باعث بن سکتا ہے، جو انسانیت کی خدمت کرنے کا دعویٰ حقیقت میں کر سکتا ہے تو وہ حضرت اقدس مسیح موعود کا پیش کردہ نظام وصیت ہی ہے۔‘‘

(روزنامہ الفضل 17، 18 فروری 2005ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## خوش نصیب لوگ

مکرم محمد خان صاحب ساکن منج تحصیل و ضلع گورداسپور نے بیان کیا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے بڑے جوش سے تقریر فرمائی اس تقریر میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جو لوگ اللہ کے نام پر اپنے لڑکے دیں گے وہ بہت ہی خوش نصیب ہوں گے۔ (سیرت المہدی جلد 4 صفحہ 9)

احباب اپنے مخلص اور ذہین بچوں کو وقف کرنے اور جامعہ میں داخلہ کیلئے پیش کرنے کی سعادت حاصل فرمائیں۔امسال داخلے حسب معمول میٹرک اور ایف اے کے امتحانات کے بعد ہوں گے۔

(مرسلہ: وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ............ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ............ مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ............ قیمت 5 روپے

مشعل راہ

# مالی قربانی ایمان میں مضبوطی پیدا کرتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 28 مئی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف جگہوں پہ مالی قربانی کی طرف توجہ بھی دلائی ہے اور ترغیب بھی دلائی ہے اور مومن کی نشانی بتائی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے نہیں گھبراتے۔ اس آیت میں جو مَیں نے تلاوت کی ہے یہی فرمایا کہ تم نیکی کو ہرگز حاصل نہیں کر سکتے، تمہیں نیکیاں بجالانے کی توفیق ہرگز نہیں مل سکتی جب تک تمہارے دل کی کنجوسی اور بُخل دُور نہیں ہوتا اور تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور اس کی مخلوق کی راہ میں وہ مال خرچ نہیں کرتے جو تمہیں بہت عزیز ہے۔ جب تک تم اپنے خرچ کے حساب کو صاف نہیں کرتے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کے حساب کو صاف نہیں رکھتے، جب تک تم اس مال میں سے جو تمہیں بہت عزیز ہے، جس سے تمہیں بڑی محبت ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اور یہ مال جو ہے اپنا جب تک تم اپنے مال کو صرف اپنے پر خرچ کرنے کی سوچتے رہو گے یا سنبھال کر تجوریوں میں بند کر لو گے، ان کنجوسوں اور بخیلوں کی طرح جو اپنی آل اولاد پر بھی بعض اوقات مال خرچ نہیں کرتے اور جمع کرتے رہتے ہیں اور آخر کار اس دنیا سے چلے جاتے ہیں اور مال ان کے کچھ بھی کام نہیں آتا۔ فرمایا یہ بھی یاد رکھو کہ جو تم خرچ کرتے ہو اور جتنا تم بجٹ لکھواتے ہو اور جتنی تمہاری آمد ہے یہ سب اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔ اس لئے اس سے معاملہ ہمیشہ صاف رکھو۔ نیکی کا ثواب اللہ تعالیٰ سے حاصل کرنے کے لئے اپنی تشخیص بھی صحیح کرواؤ اور ادائیگیاں بھی صحیح رکھو تا کہ تمہاری روحانی حالت بھی بہتر ہو اور تم نیکیوں میں ترقی کر سکو۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

”پھر روحانی طور پر اس انفاق کا ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے اپنا مال خرچ کرتا ہے وہ آہستہ آہستہ دین میں مضبوط ہوتا جاتا ہے اسی وجہ سے میں نے اپنی جماعت کے لوگوں کو بارہا کہا ہے۔ کہ جو شخص دینی لحاظ سے کمزور ہو وہ اگر اور نیکیوں میں حصہ نہ لے سکے اس سے چندہ ضرور لیا جائے کیونکہ جب وہ مال خرچ کرے گا تو اس سے اس کو ایمانی طاقت حاصل ہوگی اور اس کی جرأت اور دلیری بڑھے گی اور وہ دوسری نیکیوں میں بھی حصہ لینے لگ جائے گا۔“ (تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 612)

ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر صبح دو فرشتے اترتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے سخی کو اور دے اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے اور پیدا کر دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ! روک رکھنے والے کنجوس کو ہلاکت دے اور اس کا مال ومتاع برباد کردے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب قول اللہ فاما من اعطی واتقی......)

(روزنامہ الفضل 24۔ اگست 2004ء)

# حمد الٰہی و مناجات از حضرت مسیح موعود

يَا مَنْ اَحَاطَ الْخَلْقَ بِالْاٰلَاۤءِ نُثْنِيْ عَلَيْكَ وَ لَيْسَ حَوْلُ ثَنَآءِ

اے وہ ذات جس کی نعمتیں تمام مخلوق پر حاوی ہیں
ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور (حق یہ ہے کہ ہمیں تیری) ثنا کی طاقت ہی نہیں۔

اَنْتَ الْمَلَاذُ وَ اَنْتَ كَهْفُ نُفُوْسِنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَ بَعْدَ فَنَآءِ

تُو ہی ہمارے لئے پناہ ہے اور تو ہی ہماری جانوں کے لئے جائے پناہ ہے۔
اس دنیا میں بھی اور موت کے بعد بھی۔

اِنَّا رَئَيْنَا فِي الظَّلَامِ مُصِيْبَةً فَارْحَمْ وَ اَنْزِلْنَا بِدَارِ ضِيَآءِ

ہم نے تاریکیوں میں سخت مصیبت اٹھائی ہے۔
پس تو رحم فرما اور ہمیں روشنی کے مقام میں اتار۔

تَعْفُوْ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ بِتَوْبَةٍ تُنْجِيْ رِقَابَ النَّاسِ مِنْ اَعْبَآءِ

تُو رحمت کے ساتھ رجوع فرما کر بڑے سے بڑے گناہ معاف کر دیا کرتا ہے۔
تُو لوگوں کی گردنوں کو طرح طرح کے بوجھوں سے نجات دیتا ہے۔

اَنْتَ الْمُرَادُ وَ اَنْتَ مَطْلَبُ مُهْجَتِيْ وَ عَلَيْكَ كُلُّ تَوَكُّلِيْ وَ رَجَآئِيْ

تُو ہی میرا مطلوب ہے اور تُو ہی میری روح کی مراد ہے
اور تجھی پر میرا تمام بھروسہ اور امید ہے۔

اِنِّيْ اَمُوْتُ وَ لَا تَمُوْتُ مَحَبَّتِيْ يُدْرٰى بِذِكْرِكَ فِي التُّرَابِ نِدَآئِيْ

مجھ پر تو موت کا وقت آئے گا مگر میری محبت پر کبھی موت نہیں آئے گی۔
تیرے ذکر کی آواز میری قبر سے بھی آتی رہے گی۔

مَا شَاهَدَتْ عَيْنِيْ كَمِثْلِكَ مُحْسِنًا يَا وَاسِعَ الْمَعْرُوْفِ ذَا النُّعَمَآءِ

میری آنکھوں نے تجھ سا کوئی محسن نہیں دیکھا۔
اے وسیع احسان کرنے والے اور بے حد کرم کرنے والے!

لَمَّا رَاَيْتُ كَمَالَ لُطْفِكَ وَ النَّدٰى ذَهَبَ الْبَلَاءُ فَمَا اُحِسُّ بَلَائِيْ

جب مَیں نے تیری حد درجہ کی مہربانی اور بخشش دیکھی
تو میری سب تکلیفیں جاتی رہیں۔ حتیٰ کہ مجھے اپنی کوئی تکلیف یاد تک بھی نہیں۔

(منن الرحمٰن۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 169)

# اردو کے ضرب المثل اشعار

اپنی حدود سے نہ بڑھے کوئی عشق میں
جو ذرّہ جس جگہ ہے وہیں آفتاب ہے

..........................

بس اتنی سی حقیقت ہے فریبِ خوابِ ہستی کی
کہ آنکھیں بند ہوں اور آدمی افسانہ ہو جائے

مکرم قریشی عبدالحلیم سحر صاحب

# کرکٹ ورلڈ کپ 2015ء اور چند نمایاں ریکارڈز

کرکٹ کا کھیل روز بروز اپنی مقبولیت کی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ خاص طور پر T20 اور ون ڈے انٹرنیشنل نے کرکٹ کے شائقین و ناظرین میں اضافہ کر دیا ہے۔ بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ کرکٹ کا کھیل ایک صنعت کی صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ کھلاڑیوں کی بولی لگائی جاتی ہے اور کھلاڑی کی صلاحیتوں اور مقبولیت کے لحاظ سے اس کو معاوضہ ادا کیا جاتا ہے۔ اس کی مثال انڈیا میں ہونے والے ٹورنامنٹس ہیں جو IPL کے نام سے مشہور ہیں۔ اس کا رواج اب آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ میں بھی ہو رہا ہے۔ پاکستان میں بھی Domestic لیول پر یہ ٹورنامنٹ ہو رہے ہیں۔

کرکٹ نے اپنی ابتداء پانچ روزہ ٹیسٹ میچوں سے کی اور یہ زیادہ تر انگریزوں کا کھیل رہا۔ لیکن آہستہ آہستہ یہ دنیا کے دوسرے ممالک اور خاص طور پر ایشائی ممالک کا کھیل بن گیا اور یہاں سے دنیا کے بہترین کھلاڑی پیدا ہوئے۔ ایک ایسا وقت بھی آیا کہ لوگ Test میچوں کی وجہ سے اس میں دلچسپی کم لینے لگے۔ کیونکہ پورے پانچ دن کھیل ہوتا اور آخر پر میچ نتیجہ نکلے بغیر ختم ہو جاتا۔ لیکن اس کے برعکس بڑے بڑے سنسنی خیز میچ بھی ہوئے اور بعض بڑے کھلاڑیوں نے ٹیسٹ میچوں کی روح کو زندہ رکھا۔ ان کے سٹائل اور خوبصورتی نے یعنی سٹروکس کی دلکشی نے عوام میں اس کی دلچسپی برقرار رکھی۔ مثلاً آسٹریلیا کے ڈان بریڈ مین کا نام کرکٹ کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ جن کی اوسط کو ابھی تک کوئی کھلاڑی نہیں پہنچا۔ یعنی ان کی رنز بنانے کی اوسط 99.99 ہے۔

اسی طرح ویسٹ انڈیز کے سر گیری سوبرز بھی کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اسی طرح پاکستان اور انڈیا میں بڑے بڑے نامور کھلاڑی پیدا ہوئے۔ جنہوں نے کرکٹ کو مقبول ترین کھیل بنانے میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔ ان میں پاکستان کے فضل محمود، خان محمد، حنیف محمد، ظہیر عباس، ماجد خان، آصف اقبال اور عمران خان وغیرہ

پاکستان کے نامور ٹیسٹ باؤلر خان محمد 1955ء میں ربوہ بھی آئے۔ جنوری 1955ء میں خان محمد صاحب چناب ایکسپریس کے ذریعہ پشاور سے لائلپور جاتے ہوئے ایک روز کے لئے ربوہ میں ٹھہرے۔ یہاں خان محمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات کا شرف بھی حاصل کیا۔ اسی طرح حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سے بھی ملے۔

شام کو آپ نے ربوہ کرکٹ کلب اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کی کوچنگ بھی کی اور بعض باؤلنگ کی تکنیکس سمجھائیں۔

انڈیا کے سنیل گواسکر اور سچن ٹنڈولکر نے بھی کرکٹ کے میدان میں نمایاں کارنامے انجام دیئے۔

ون ڈے انٹرنیشنل (ODI)، انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (ICC) کے تحت منعقد کیا جاتا ہے۔

## ورلڈ کپ کی تاریخ

پہلا ورلڈ کپ 1975ء میں انگلینڈ میں کھیلا گیا اور آخری ورلڈ کپ 2011ء میں انڈیا، بنگلہ دیش اور سری لنکا میں مشترکہ طور پر منعقد ہوا اور 2015ء کا کرکٹ ورلڈ کپ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں کھیلا جا رہا ہے۔

2011ء کا ورلڈ کپ انڈیا نے جیتا۔ اس سے قبل انڈیا 1983ء کا کپ بھی جیت چکا ہے۔ اس طرح انڈیا دوبار چیمپئن بنا۔ پہلا ورلڈ کپ جو 1975ء میں کھیلا گیا۔ اس کا فائنل ویسٹ انڈیز اور آسٹریلیا کے درمیان لارڈز انگلینڈ کے میدان میں ہوا۔ ویسٹ انڈیز نے پہلے کھیلتے ہوئے 291 رنز 8 کھلاڑی آؤٹ ہونے پر بنائے۔ یہ میچ 60 اوورز کا تھا۔ مقابل پر آسٹریلیا کی ٹیم 274 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ اس طرح ویسٹ انڈیز 17 رنز سے جیت گیا۔

1979ء کا ورلڈ کپ بھی انگلینڈ کی سرزمین پر کھیلا گیا۔ اس کا فائنل لارڈز کے میدان میں ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے درمیان ہوا۔ ایک بار پھر ویسٹ انڈیز عالمی چیمپیئن بن گیا۔ ویسٹ انڈیز نے پہلے کھیلتے ہوئے 286 رنز 9 وکٹوں کے نقصان پر بنائے۔ یہ بھی 60 اوورز کا فائنل تھا۔ جبکہ انگلینڈ کی ٹیم 51 اوورز میں 194 پر آل آؤٹ ہوگئی۔

1983ء کا عالمی کپ انگلینڈ (Wales) کی سرزمین پر منعقد ہوا۔

انڈیا کی بظاہر کمزور ٹیم فائنل میں پہنچی اور 54.4 اوورز میں صرف 183 رنز بنا سکی۔ امید تھی کہ ویسٹ انڈیز کی طوفانی بیٹنگ کے سامنے یہ سکور 35,30 اوورز میں ہو جائے گا۔ لیکن کپل دیو کی کپتانی نے ویسٹ انڈیز کے سارے خواب چکنا چور کر دیئے اور ویسٹ انڈیز کی پوری ٹیم 52 اوورز میں صرف 140 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ اس طرح انڈیا نیا عالمی چیمپئن بن گیا۔

1987ء کا عالمی کرکٹ کا میلہ پاکستان اور انڈیا میں ہوا۔ اس کا فائنل ایڈن گارڈنز کلکتہ کے میدان میں کھیلا گیا۔ یہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کی ٹیموں کے درمیان ہوا۔ آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کی اور 50 اوورز میں 253 رنز 5 وکٹوں کے نقصان پر بنائے۔ انگلینڈ نے سخت مقابلہ کیا اور جیتنے کے قریب پہنچ گئے۔ لیکن جب انہوں نے 246 سکور آٹھ وکٹوں پر بنائے تو اوورز ختم ہوگئے اور صرف 7 رنز سے آسٹریلیا پہلی مرتبہ کرکٹ کا عالمی بادشاہ بن گیا۔ یاد رہے پہلے تینوں ٹورنامنٹ 60,60 اوورز کے تھے لیکن 1987ء سے یہ 50 اوورز تک محدود کر دیئے گئے۔

1992ء کا ورلڈ کپ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں مشترکہ طور پر ہوا۔ اس کا فائنل پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان میلبورن کرکٹ گراؤنڈ (آسٹریلیا) میں ہوا۔ پاکستان نے پہلی باری لی اور 50 اوورز مین 249/6 سکور بنائے۔ مقابل پر انگلینڈ کی ٹیم 227 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ وسیم اکرم کی دو بہترین گیندوں نے انگلینڈ کے دو بڑے بلے بازوں کو لگا تار دو بالوں پر آؤٹ کر کے پاکستان کی جیت کی راہ ہموار کی اس طرح پاکستان پہلی مرتبہ کرکٹ کا حکمران بن گیا۔

1996ء میں چھٹا کرکٹ کا میلہ پاکستان، انڈیا اور سری لنکا میں ہوا۔ اس کا فائنل قذافی اسٹیڈیم لاہور پاکستان میں کھیلا گیا۔ آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 7 وکٹوں کے نقصان پر 241 رنز کئے۔ اس کے جواب میں سری لنکا نے 46.2 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 245 رنز بنا لئے اس طرح سری لنکا 7 وکٹوں سے یہ فائنل جیت گیا۔ اس فائنل میں سری لنکا کے کپتان راناٹنگا اور ڈی سلوا نے بہترین بیٹنگ کی۔

1999ء کا عالمی کپ انگلینڈ، ویلز، سکاٹ لینڈ، آئرلینڈ اور نیدرلینڈ میں منعقد ہوا۔ فائنل کرکٹ کے مشہور گراؤنڈ لارڈز انگلینڈ میں پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان ہوا۔

پاکستان کی ٹیم 132 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی اور صرف 39 اوورز کھیلے۔ آسٹریلیا نے یہ آسان ٹارگٹ 20.1 اوورز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر پورا کر لیا اور دوسری مرتبہ عالمی چیمپئن بنا۔

2003ء کا ورلڈ کپ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور کینیا میں کھیلا گیا۔ اس کا فائنل جنوبی افریقہ میں ہوا اور یہ آسٹریلیا اور بھارت کے درمیان ہوا۔ آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے دو وکٹوں کے نقصان پر 359 رنز بنائے۔ جبکہ بھارت کی پوری ٹیم 39.2 اوورز میں 234 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ اس طرح آسٹریلیا 125 رنز سے جیت گیا۔

2007ء میں کرکٹ ورلڈ کپ ویسٹ انڈیز کی سرزمین پر منعقد ہوا۔ اس کا فائنل آسٹریلیا اور سری لنکا کے درمیان کھیلا گیا۔ آسٹریلیا نے 4 وکٹوں کے نقصان پر 281 رنز 38 اوورز میں مقابل پر سری لنکا کی ٹیم 215 آٹھ کھلاڑیوں کے آؤٹ پر 36 اوورز میں کر سکی۔ اس طرح آسٹریلیا 53 رنز سے جیت گیا۔

2011ء میں یہ بڑا میلہ انڈیا، سری لنکا اور بنگلہ دیش میں سجا اور اس کا فائنل انڈیا اور سری لنکا کے درمیان ہوا۔ سری لنکا نے پہلے باری لی اور 50 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 274 رنز بنائے۔ جواب میں انڈیا نے یہ ٹارگٹ 4 وکٹوں کے نقصان پر 48.2 اوورز میں 277 رنز بنا کر پورا کر لیا۔

## چند ریکارڈز اور حقائق

پہلا ون ڈے ورلڈ کپ 1975ء میں منعقد ہوا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پہلا ون ڈے انٹرنیشنل (ODI) میچ ورلڈ کپ سے 4 سال قبل کھیلا گیا۔

کرکٹ کا یہ کپ ہر 4 سال کے بعد ہوتا ہے۔

آسٹریلیا یہ ٹورنامنٹ 4 مرتبہ جیت چکا ہے۔ جبکہ ویسٹ انڈیز اور انڈیا 2،2 مرتبہ عالمی چیمپئن رہ چکے ہیں۔ پاکستان، سری لنکا نے ایک ایک دفعہ یہ عالمی میلہ لوٹا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ انگلینڈ 3 دفعہ فائنل میں پہنچا۔ لیکن جیت سے محروم رہا۔ اسی طرح جنوبی افریقہ کی ٹیم فیورٹ رہی لیکن وہ بھی کبھی فائنل نہ جیت سکی۔

☆ پہلا انٹرنیشنل کرکٹ میچ 24 اور 25 ستمبر 1844ء کو کینیڈا اور امریکہ کے درمیان کھیلا گیا۔ جبکہ پہلا ٹیسٹ میچ 1877ء میں آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ہوا۔ اس وقت سے یہ دونوں ٹیمیں The Ashes کے نام سے مقابلہ کر رہی ہیں۔

☆ جنوبی افریقہ کو 1889ء میں Test Status ملا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ 1900ء میں پیرس فرانس میں ہونے والی اولمپکس میں کرکٹ کا ایونٹ شامل تھا۔ جس میں برطانیہ نے فرانس کو ہرا کر گولڈ میڈل جیتا۔ یہ صرف ایک دفعہ ہوا۔ اس کے بعد کرکٹ اولمپکس کا حصہ نہ بن سکا۔

پہلے مجموعی کرکٹ کے مقابلے 1912ء میں ٹیسٹ کھیلنے والی تین ٹیموں انگلینڈ، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان ہوئے۔ لیکن یہ ایونٹ کامیاب نہ ہو سکا۔ کیونکہ اس وقت پچوں کو ڈھکنے کا سامان نہیں تھے اور گیلی گراؤنڈز اور پچوں پر کھیلنا خاصہ مشکل تھا۔ دوسرا کراؤڈ بھی مایوس کن ہوتا تھا۔ اس کے بعد Test ٹورنامنٹ ترتیب نہ دیا جا سکا۔ یہاں تک کہ 1999ء میں ایشین ٹیسٹ چیمپئن شپ منعقد ہوئی۔

☆ ٹیسٹ کرکٹ کو اس وقت زیادہ مقبولیت ہوئی جب Test Status حاصل کرنے والی ٹیموں میں اضافہ ہوتا گیا۔ ویسٹ انڈیز کو یہ اعزاز

1928ء میں نیوزی لینڈ کو 1930ء میں انڈیا کو 1932ء میں اور پاکستان کو 1952ء میں حاصل ہوا۔

☆ کرکٹ کی دنیا میں اس وقت بڑا انقلاب آیا جب کیری پیکر نے 1970ء کے آخر میں ورلڈ سیریز کرکٹ (WSC) مقابلے شروع کئے۔ اسی سے One Day کرکٹ شروع کرنے میں مدد ملی۔ کیری پیکر نے اس کے ساتھ ساتھ پہلی دفعہ کرکٹ میں سفید لباس کے علاوہ رنگین کٹ استعمال شروع کی۔ میچ فلڈ لائٹ میں سفید بال اور کالی سکرین کے ساتھ کھیلے گئے۔ چار ٹیلی ویژن چینلز نے یہ میچ دکھائے۔ کیری پیکر کے اس پروگرام نے آگے چل کر ICC کرکٹ ورلڈ کپ ون ڈے انٹرنیشنل کی بنیاد رکھی۔ ٹیسٹ کھیلنے والے ممالک ورلڈ کپ کے لئے خود بخود کوالیفائی ہو جاتے ہیں۔ جبکہ ٹیسٹ نہ کھیلنے والے ممالک کو اس کے لئے ابتدائی ٹورنامنٹ کھیل کر کوالیفائی کرنا پڑتا ہے۔

☆ پہلے 4 ٹورنامنٹ 8 بڑی ٹیموں کے درمیان ناک آوٹ سسٹم کے تحت کھیلے گئے۔ 1999ء اور 2003ء ٹیموں کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا۔ پول کی تین ٹاپ کی ٹیموں کو سپر (Super 6) میں ڈال دیا گیا۔ اس طرح پھر ان چھ ٹیموں کے درمیان مقابلے ہوئے۔

☆ 2007ء میں 16 ٹیموں نے ورلڈ کپ میں حصہ لیا اور ان کو چار گروپس میں تقسیم کیا گیا اور یہ ٹورنامنٹ لیگ سسٹم کے تحت کھیلا گیا اور اس میں Super 8 کا سسٹم متعارف کروایا گیا۔

☆ کرکٹ ورلڈ کپ دنیا کا تیسرا بڑا ٹورنامنٹ ہے۔ فٹ بال ورلڈ کپ اور اولمپکس کے بعد جو دنیا کے 200 ممالک میں ٹیلیویژن پر دکھایا جاتا ہے۔ 2003ء کے ورلڈ کپ کے میچوں کو 6 لاکھ 26 ہزار 845 افراد نے سٹیڈیمز میں جا کر دیکھا۔ جبکہ 2007ء کرکٹ ورلڈ کپ کی 6 لاکھ 72 ہزار سے زائد ٹکٹیں فروخت ہوئیں۔

☆ 1992ء کے ورلڈ کپ میں ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی کا اعزاز شروع ہوا۔ 1992ء میں یہ اعزاز مارٹن کرو Martin Crowe نیوزی لینڈ کے کھلاڑی کو ملا۔ انہوں نے کل 456 سکور بنائے۔ 1996ء میں یہ اعزاز سری لنکا کے سنتھ جے سوریا کے پاس گیا۔ انہوں نے 221 سکور اور 7 وکٹیں حاصل کیں۔ 1999ء میں لانس کلوزنر Lance Klusener جنوبی افریقہ کے تھے جنہوں نے ٹورنامنٹ میں 281 سکور 17 وکٹیں حاصل کیں۔ 2003ء کا یہ اعزاز سچن ٹنڈولکر انڈیا کے نام لگا۔ 673 سکور اور دو وکٹیں حاصل کیں۔ اسی طرح 2007ء میں گلین میگراتھ آسٹریلیا کے جنہوں نے ٹورنامنٹ میں 26 وکٹیں لیں اور 2011ء میں ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی یوراج سنگھ انڈیا 362 رنز اور 15 وکٹیں حاصل کیں۔

اس کے بعد تمام ورلڈ کپس کے فائنلز کے بہترین کھلاڑی قرار پانے والوں کے ناموں کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔

1975ء میں ویسٹ انڈیز کے کپتان کلائیو لائیڈ Clive Liovd فائنل میچ کے بہترین کھلاڑی بنے۔ انہوں نے 102 رنز بنائے۔ 1979ء میں ویسٹ انڈیز کے عظیم کھلاڑی ویون رچرڈز Viv Richards نے 138 ناٹ آوٹ کی بہترین اننگز کھیلی۔ 1983ء مہندر امرناتھ انڈیا کے 12 سکور دے کے 3 وکٹیں اور 26 سکور بنائے۔ 1987ء میں ڈیوڈ بون David Boon نے 75 رنز بنائے۔ 1992ء پاکستان کے وسیم اکرم 33 سکور اور تین کھلاڑی 49 سکور دے کر آوٹ کئے۔ 1996ء میں سری لنکا کے اروندا ڈی سلوا Arvinda De Selva 107 رنز ناٹ آوٹ اور 3 وکٹیں لیں۔ 1999ء میں آسٹریلیا کے Shane Warne نے 33 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ 2003ء میں آسٹریلیا کے Ricky Ponting نے 140 رنز بنائے۔ 2007ء میں آسٹریلیا کے Adam Gilchrist نے 149 رنز بنائے۔ 2011ء میں انڈیا کے Mohendra Singh Dhoni نے 91 رنز ناٹ آوٹ بنائے۔

**2011ء تک کھیلے گئے کرکٹ ورلڈ کپ کے ریکارڈز اس طرح ہیں۔**

☆ ورلڈ کپ کی تاریخ میں انڈیا کے عظیم بلے باز سچن ٹنڈولکر نے سب سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ یہ 2011-1992ء تک کا عرصہ ہے۔ انہوں نے 2278 سکور کئے۔

☆ سب سے زیادہ اوسط ورلڈ کپ میں ویون رچرڈز ویسٹ انڈیز کی ہے۔ یعنی 63.31 کے حساب سے سکور 20 اننگز میں۔

☆ ورلڈ کپ کا سب سے زیادہ انفرادی سکور 188 رنز ناٹ آوٹ Gary Kristen نے بنایا یہ انہوں نے 1996ء میں UAE کے خلاف بنائے۔

☆ ورلڈ کپ کی بڑی پارٹنرشپ 1999ء میں دوسری وکٹ کی شراکت میں 318 سکور انڈیا کے گنگولی اور راہول ڈریوڈ کے درمیان سری لنکا کے خلاف بنی۔

☆ 2003ء کے ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ انفرادی مجموعی سکور سچن ٹنڈولکر نے 673 بنایا۔

☆ ورلڈ کپ کرکٹ میں سب سے زیادہ 71 وکٹیں آسٹریلیا کے میگراتھ نے حاصل کیں۔

☆ بہترین باولنگ کا اعزاز بھی میگراتھ کے پاس ہے۔ انہوں نے 2003ء کے ورلڈ کپ میں 15 سکور دے کر 7 کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔

☆ ایک ٹورنامنٹ کے دوران سب سے زیادہ وکٹیں بھی میگراتھ نے حاصل کیں۔ انہوں نے 2007ء کے کپ میں کل 26 وکٹیں گرائیں۔

☆ وکٹ کے پیچھے سب سے زیادہ شکار 39 Adam Gilchrist نے کئے۔ (1999ء تا 2007ء)

☆ فیلڈ میں سب سے زیادہ کیچ 28 رکی پونٹنگ آسٹریلیا نے پکڑے۔

☆ اب تک ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ سکور انڈیا نے برموده کے خلاف 2007ء میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 413 سکور بنایا۔

☆ ورلڈ کپ کا کم ترین سکور کا ریکارڈ 2003ء میں بنا۔ کینیڈا کی ٹیم سری لنکا کے خلاف صرف 36 رنز پر آوٹ ہوگئی۔

2015ء میں ہونے والے کرکٹ ورلڈ کپ ٹورنامنٹ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں کھیلا جارہا ہے۔ اس میں کل 14 ٹیمیں شرکت کریں گی۔

یہ ورلڈ کپ 29 مارچ 2015ء تک جاری رہے گا۔

ٹورنامنٹ کے دو پولز بنائے گئے ہیں۔ A اور B۔

پول A میں نیوزی لینڈ، سری لنکا، آسٹریلیا، انگلینڈ، سکاٹ لینڈ، بنگلہ دیش اور افغانستان۔

جبکہ پول B میں پاکستان، انڈیا، ویسٹ انڈیز، زمبابوے، متحدہ عرب امارات، جنوبی افریقہ اور آئرلینڈ شامل ہیں۔

18 مارچ 2015ء سے کوارٹر فائنلز شروع ہوں گے۔ جبکہ پہلا سیمی فائنل 24 مارچ ہوگا اور دوسرا سیمی فائنل 26 مارچ 2015ء کو ہوگا۔ ٹورنامنٹ کا فائنل 29 مارچ کو میلبورن کرکٹ گراونڈ آسٹریلیا میں کھیلا جائے گا۔ اس طرح فائنل سمیت کل 49 میچ کھیلے جائیں گے۔

اب ہم ورلڈ کپ میں پاکستانی ٹیم کے بارہ میں جائزہ لیتے ہیں۔ اس وقت پاکستانی ٹیم کافی متحد ہے۔ اگر اسی طرح ایک ہو کر اور جذبہ کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ تو کامیابیاں اس کے قدم چومیں گی۔

بیٹنگ آرڈر میں اگر شاہد خان آفریدی کو بیچ اور حالات کے مطابق شروع کے نمبروں میں اگر ٹو ڈاون پر کھیلایا جائے تو پاکستان ایک بڑا سکور کرسکتا ہے۔ یہ اب کپتان پر منحصر ہے کہ وہ کھلاڑیوں کی صلاحیتوں سے کیا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ یہ بڑا اہم نقطہ ہے ویسٹ انڈیز کے کرس گیل کی مثال سامنے رکھی جائے اس کو اوپنر کی حیثیت سے کھلایا جاتا ہے اور اس کی کارکردگی اس نمبر پر بہترین ہے۔ اگر پہلا بال ہی اوور پچ آیا ہے تو وہ اس پر چھکا لگانے سے گریز نہیں کرتا۔ یہی ایک بہترین بلے باز کی خصوصیت ہوتی ہے۔

آسٹریلیا کی پچیں (وکٹیں) باونسی ہوتی ہیں۔ یہاں پر بلے بازوں کو اٹھتے بالوں پر اسٹروک کھیلنا مشکل ہوتا ہے۔ خاص طور پر فاسٹ باولرز کو۔ اس لئے آسٹریلیا کے حالات کے مطابق ٹیم کی بیٹنگ لائن ترتیب دینی چاہئے۔ نیوزی لینڈ میں وکٹیں نسبتاً بلے بازوں کی مدد کرتی ہیں۔

پاکستان کا سپن اٹیک اس وقت دنیا کا بہترین اٹیک ہے۔ اب اس کو استعمال کرنا کپتان کی ذمہ داری ہے۔ شاہد آفریدی کو کھیلنا بہت مشکل ہے۔ اس کی باولنگ ورائٹی دنیا کے کسی باولر کے پاس نہیں۔ دوسری طرف یاسر شاہ بھی ایک اچھا اور ابھرتا ہوا سپنر ہے۔ اس کو ایک تو گائیڈ کیا جائے اور دوسرا اس کی حوصلہ افزائی کی جائے تو یہ بھی خطرناک ہوسکتا ہے۔

اب ہم بقیہ ٹیموں کا جائزہ لیتے ہیں کہ ان سے اس ورلڈ کپ میں کارکردگی کے کیا چانسز ہیں۔ انڈیا 2011ء کا چیمپئن ہے۔ اس کی ٹیم بھی اس وقت بہترین فارم میں ہے۔ لیکن انڈیا کی ایک کمزوری یہ ہے کہ ان کی کارکردگی ملک سے باہر کوئی خاص اچھی نہیں خاص طور پر آسٹریلیا کی پچوں پر اس لئے انڈیا اس ورلڈ کپ میں فی الحال فیورٹ نہیں ہے۔

آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کو اس دفعہ یہ Advantage ہے کہ عالمی کپ ان کی سرزمین میں ہو رہا ہے۔ آسٹریلیا اپنی فاسٹ باولنگ، بہترین بیٹنگ اور فیلڈنگ کی وجہ سے کوئی بھی upset کرسکتا ہے۔ دوسرا آسٹریلیا 4 مرتبہ عالمی چیمپئن رہ چکا ہے۔

جہاں تک نیوزی لینڈ کا تعلق ہے۔ یہ بہترین آل راونڈرز پر مشتمل ٹیم ہے۔ یہ بھی خطرناک ہوسکتی ہے۔

سری لنکا اور ویسٹ انڈیز کی ٹیمیں بھی اپنے لحاظ سے کافی خطرناک ہیں یہ بھی آل راونڈرز کی ٹیمیں ہیں۔ جہاں تک انگلینڈ کی ٹیم کا تعلق ہے ان سے کوئی بڑے معرکے یا نتائج کی توقع نہیں۔ انگلینڈ کافی عرصہ سے کرکٹ کے لحاظ سے زوال پذیر ہے۔ کئی ایک ورلڈ کپ ان کی سرزمین میں ہو چکے ہیں۔ لیکن یہ اب تک جیت نہیں سکے۔ 1992ء کا فائنل یہ پاکستان سے ہارے تھے۔

جنوبی افریقہ کی ٹیم بھی فائٹنگ ٹیم ہے۔ لیکن بدقسمتی سے یہ جیت کے قریب پہنچ کر ہار جاتے ہیں۔

ایک چیز قابل توجہ ہے کہ کھیل کو کھیل کی حد تک لینا چاہئے اور enjoy کرنا چاہئے ہار اور جیت دونوں کا حوصلہ پیدا کرنا چاہئے۔ زندگی اور موت کا مسئلہ نہیں بنانا چاہئے۔ اسی طرح میڈیا کو بھی ایک حد تک اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ایک طرف پوری قوم کو ایک تو میچ جیتنے پر بہت بلندیوں پر لے جاتے ہیں اور اگر کوئی میچ ہار جائے تو پھر سارے چینل ٹیم کے خلاف پروپیگنڈہ شروع کر دیتے ہیں۔

سپورٹس مین سپرٹ کا مظاہرہ بھی بڑا اہم ہے جو ٹیم بھی اچھا کھیلے اس کی حوصلہ افزائی ہو۔ اس طرح قوموں کے درمیان نفرتیں ختم ہوں گی اور پیار اور محبت بڑھے گا اور ایک دوسرے کو سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

☆..........☆..........☆

مکرم امان اللہ امجد صاحب

# ایک بے لوث کارکن مکرم چوہدری محمود احمد باجوہ صاحب

محترم چوہدری محمود احمد باجوہ صاحب کو خدا کے فضل سے وکالت وقف نو میں بیس سال سے زائد عرصہ تک رضا کارانہ خدمات کی توفیق ملی۔

محترم چوہدری محمود احمد باجوہ صاحب 1935ء کو چونڈہ ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے اور خلافت ثانیہ میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔ آپ کو لمبا عرصہ پاکستان ایئر فورس میں بطور وارنٹ آفیسر خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ 1972ء میں آپ ایئر فورس سے فارغ ہو کر کویت چلے گئے۔ جہاں آپ 1984ء تک قیام پذیر رہے۔ یہاں بھی آپ نے جماعت کے ایک فعال ممبر کے طور پر زندگی گزاری۔ آپ کی رہائش گاہ ہی نماز سنٹر تھا اور جمعہ کا خطبہ بھی لوکل جماعت میں آپ ہی دیتے تھے۔

1984ء میں آپ وطن واپس آگئے اور محلّہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ میں رہائش اختیار کی۔ آپ کو ایک لمبا عرصہ اپنے حلقہ کے سیکرٹری تحریک جدید کے طور پر خدمات کا موقع ملا۔ اس سلسلے میں خاکسار کو مکرم سیکرٹری صاحب تحریک جدید ربوہ نے بتایا کہ جب بھی آپ کو شعبہ تحریک جدید کی طرف سے کوئی ٹارگٹ دیا جاتا تو آپ نہایت شرح صدر کے ساتھ ٹارگٹ قبول کرتے اور اس کے حصول میں جُت جاتے۔

مجھے یاد ہے کہ دفتر وقف نو میں دیگر خدمات کے ساتھ ساتھ تحریک جدید کی چندہ جات کی فہرستیں بھی آپ تیار کرتے رہتے۔ رمضان کے مبارک مہینہ میں چونکہ انفاق فی سبیل اللہ کی طرف رجحان زیادہ ہوتا ہے اور دعائیہ فہرست بھی تیار کرنی ہوتی ہے اس لئے عام دنوں کی نسبت آپ کے کام میں بہت تیزی آجاتی۔ روزانہ جب دفتر تشریف لاتے تو چندہ تحریک جدید کی فہرستوں کا ایک پلندہ آپ کے ساتھ ہوتا۔ ان دنوں آپ چندہ جات کی وصولی کے لیے خود گھر گھر جا کر احباب سے انفرادی رابطہ کرتے اور اس طرح چندہ بھی وصول کرتے۔ ان میں ایسے احباب بھی تھے جہاں آپ کو ایک سے زائد چکر لگانے پڑتے لیکن آپ محض خدا کی رضا کے حصول کی خاطر ان احباب سے رابطہ کرتے۔ پھر دفتر میں چندہ دہندگان کی فہرستوں کی تیاری ایک لمبا اور محنت طلب کام تھا جو آپ نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے۔ بلکہ آپ کی احتیاط کا یہ عالم تھا کہ ان فہرستوں کی تیاری کے بعد انہیں اچھی طرح ری چیک کرواتے تا کہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

ہماری خوش قسمتی ہے کہ محترم باجوہ صاحب ہمیں بھی اس خدمت میں شامل ہونے کا موقع فراہم کرتے۔

اتنی محنت اور عرق ریزی سے آپ کو کام کرتے دیکھ کر ہمیں حیرت ہوتی کہ عمر رسیدہ ہونے کے باوجود نہایت بشاشت کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور سارا رمضان آپ کا یہی معمول ہوتا تھا۔ جب تک دعائیہ فہرست تیار نہ ہو جاتی آپ چین سے نہ بیٹھتے اور برابر تندہی سے اپنے کام میں لگے رہتے۔

خاکسار کو یاد ہے کہ 1999ء میں آپ صاحب فراش ہو گئے اور چند دن دفتر تشریف نہ لا سکے۔ جب صحت بحال ہوئی تو آپ دفتر تشریف لائے اور اپنے معمولات کا آغاز کیا۔ اس دوران کسی دوست نے آپ کی صحت کے حوالے سے بات شروع کی۔ اس موقع پر آپ فرمانے لگے کہ دراصل 2001ء سے نیا ہزاریہ شروع ہو رہا ہے۔ اگرچہ میری صحت ٹھیک نہیں رہتی لیکن میں اس خدمت سے معذرت نہیں کرنا چاہتا بلکہ میری خواہش ہے کہ میں نئے ہزاریہ میں خدمت دین کرتے ہوئے داخل ہوں اور اس طرح داخل ہونا میرے لئے بڑا اعزاز ہوگا۔

محترم باجوہ صاحب کو محلّہ کی سطح پر سیکرٹری تحریک جدید کے علاوہ نائب صدر محلّہ، سیکرٹری امور عامہ اور زعیم انصاراللہ کے طور پر بھی خدمات کی سعادت ملی۔ محترم صدر صاحب محلّہ نے بتایا کہ آپ کی خدمات دینیہ میں حسن ترتیب، نفاست اور مفوضہ کام کی تکمیل کے بعد بروقت صحیح اعداد و شمار کے ساتھ رپورٹ جمع کروانا آپ کے نمایاں اوصاف تھے اور عمر کے آخری حصہ میں باوجود شدید علالت کے بیت الذکر سے رابطہ اور جماعتی فرائض کی ادائیگی سرانجام دیتے۔ اس لحاظ سے آپ مجلس عاملہ کے منفرد اوصاف کے حامل مثالی سیکرٹری تھے۔

1992ء میں جب دفتر وکالت وقف نو کا قیام عمل میں آیا تو محترم باجوہ صاحب کو بھی اعزازی طور پر خدمت کا موقع ملا۔ 1994ء میں آپ کو شعبہ ریکارڈ کا انچارج مقرر کیا گیا جس میں واقفین نو کی انفرادی فائلوں کی تیاری ایک بنیادی کام تھا۔ آپ نے اس فرض کو احسن رنگ میں نبھایا۔ آپ نے شعبہ ریکارڈ کا مکمل سیٹ اپ نئے سرے سے نہ صرف خود تشکیل دیا بلکہ اس سلسلے میں دیگر کارکنان کی بھی رہنمائی فرمائی۔ آپ کو خدا کے فضل سے فائلنگ سسٹم میں ایک خاص مہارت حاصل تھی۔ وکالت وقف نو کے علاوہ بعض دیگر دفاتر نے بھی آپ سے اس سلسلے میں رہنمائی حاصل کی۔

آپ کو مکرم چوہدری محمد علی صاحب سابق وکیل وقف نو (حال وکیل التصنیف) کے ساتھ بھی کام کرنے کا موقع ملا۔ مکرم چوہدری محمد علی صاحب نے بتایا کہ آپ بہت باقاعدگی اور استقلال کے ساتھ کام کرنے والے بے لوث کارکن تھے اور آپ نے وقف کی روح کے ساتھ کام کیا۔ آپ نہایت شگفتہ طبیعت کے مالک تھے۔

محترم باجوہ صاحب کا معمول تھا کہ روزانہ جب دفتر تشریف لاتے تو فرداً فرداً تمام کارکنان کے پاس جا کر سلام کرتے اور ان کی خیریت دریافت کرتے۔

آپ کی شخصیت ایک باغ و بہار شخصیت تھی۔ شفقت اور ملنساری آپ کی شخصیت کا ایک اہم وصف تھا۔ جس سے تمام کارکنان نے فیض حاصل کیا۔ نظام کے ہر عہدیدار کا احترام کرتے خواہ عمر میں چھوٹا ہی کیوں نہ ہو۔ کارکنان سے ہمیشہ اپنے بچوں کی طرح پیار کا سلوک کرنے والے تھے اور ان سے ایک گہرا تعلق تھا۔ کیونکہ آپ کا کارکنان سے ایک ذاتی تعلق بھی تھا۔ دفتری امور کے علاوہ دیگر امور میں کارکنان کی بھرپور رہنمائی فرماتے رہتے تھے۔ اگر کسی چیز کے سلسلے میں ان سے مشورہ طلب کیا جاتا تو ہمیشہ صائب مشورے سے نوازتے۔ بعض کارکنان امتحان سے قبل انگلش کے مضمون میں تیاری کے لیے آپ سے مدد لیتے تھے اور آپ کے علمی ذخیرہ سے استفادہ کرتے۔ آپ نہایت پیار کرنے والے اور شفیق استاد بھی تھے جو متعدد بار ایک ہی بات کو بار بار سمجھانے کے باوجود آپ کی پیشانی پر بل نہیں آتا تھا۔ بار بار نہایت پیار سے سمجھاتے تھے

آج بھی وہ بزرگ ہستی قدم قدم پر یاد آتی ہے جس نے کارکنان کو فائل نمبر لگانے سے کاغذات کی ترتیب لگانے تک انہیں پاؤں پاؤں چلنا سکھایا۔

اپنی اولاد کی بھی آپ نے ایک شفیق باپ کی طرح پرورش کی۔ اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ ہمیشہ ہمدردانہ سلوک رکھتے تھے۔ مجھے ابھی تک وہ نظارہ یاد ہے دسمبر 2012ء آپ کے سب سے چھوٹے بیٹے کی شادی تھی۔ دعوت ولیمہ کے موقع پر آپ تمام مہمانوں کے استقبال کے لیے سخت سردی میں مین گیٹ پر موجود تھے اور نہایت گرمجوشی سے ہر آنے والے کا استقبال کرتے۔ اس موقع پر میری آپ سے آخری ملاقات تھی۔ ہمیں کیا خبر تھی کہ آپ چند دن بعد مستقل طور پر الوداع کہہ جائیں گے۔ آپ نے خدا کے فضل سے ایک منظم زندگی بسر کی۔ خدا نے آپ کو اپنی زندگی ہی میں اپنے بچوں کی خوشیاں دکھائیں۔ آپ کے بیٹے عزیزم کامران باجوہ نے مجھے بتایا کہ ابو ہر تین ماہ کے بعد اپنی پنشن نکلواتے تھے اور رقم ملنے کے بعد سب سے اپنے چندہ جات کی ادائیگی کرتے تھے۔ اس کے بعد باقی اخراجات کرتے تھے۔

آپ کو اکثر کھانسی کی تکلیف رہتی تھی۔ جس کا علاج بھی چل رہا تھا۔ مورخہ 6 جنوری 2013ء کو اچانک آپ کی طبیعت خراب ہوگئی۔ چنانچہ آپ کو فوری طور پر فضل عمر ہسپتال لے جایا گیا۔ جہاں آپ کو ICU میں داخل کر لیا گیا۔ دو دن بعد مورخہ 8 جنوری 2013ء کو آپ کو شیخ زید ہسپتال لاہور لے جایا گیا آپ کی حالت تشویشناک تھی۔ ڈاکٹرز کی بھرپور کوشش کے باوجود آپ کی طبیعت سنبھل نہ سکی اور آپ 9 جنوری 2013ء بروز بدھ شام ساڑھے سات بجے اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔

آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 5 جون 2013ء کو لندن میں نماز ظہر سے قبل آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور ان کی نیکیوں کا بہترین اجر آپ کو عطا فرمائے۔ آپ کی اولاد کو بھی یہ صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## اردو سائنس کالج کراچی

پاکستان کے تعلیمی اداروں میں کراچی میں قائم اردو سائنس کالج کئی حوالوں سے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ پاکستان کا پہلا کالج ہے جہاں انٹرمیڈیٹ سے ایم ایس سی تک کی تدریس ملک کی قومی زبان اردو میں دی جاتی ہے۔ یہ طلباء و طالبات کی تعداد کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا کالج ہے اور کراچی کا پہلا کالج ہے جہاں ایم ایس سی کی تدریس شروع ہوئی۔

اردو سائنس کالج بابائے اردو مولوی عبدالحق کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ انہوں نے 25 جون 1949ء کو بابائے قوم محمد علی جناح کے فرمودات کی تعمیل میں انجمن ترقی اردو کی عمارت میں اردو کالج قائم کیا۔ جہاں شروع شروع میں فنون اور پھر سائنس اور پھر قانون کی تعلیم بھی اردو زبان میں دی جانے لگی۔ وہ دراصل ایک ایسی جامعہ کے قیام کے خواہاں تھے جہاں اعلیٰ درجوں تک کی تعلیم قومی زبان میں دی جائے۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے کنٹری کلب روڈ (موجودہ یونیورسٹی روڈ) کے ویرانے میں ایک وسیع قطعہ اراضی حاصل کیا۔ جہاں یہ جامعہ تعمیر کی جانی تھی۔

13 مئی 1964ء کو صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے اس قطعہ اراضی میں اردو سائنس کالج کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ وسائل کی کم یابی اور حالات کی ستم ظریفی کے باوجود اردو کالج نے منزل بہ منزل اپنا سفر جاری رکھا اور اکتوبر 1969ء میں تعمیر کسی حد تک مکمل ہونے کے بعد اس عمارت میں تدریس کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

یکم ستمبر 1972ء کو اس کالج کو حکومتی تحویل میں لے لیا گیا اور 1977ء سے یہاں پوسٹ گریجوایٹ کلاسوں کا آغاز ہو گیا۔

اس وقت اردو سائنس کالج میں ریاضی، طبعیات، حیوانیات، جغرافیہ، ارضیات، کیمیا اور نباتیات میں ایم ایس سی تک کی تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔ کالج کا ایک اہم ادارہ شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ ہے جو اب تک مختلف سائنسی علوم کی چالیس کے لگ بھگ کتابیں شائع کر چکا ہے۔

# وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

**مسل نمبر118312 میں Elias Obo**

ولد Musah Saeed قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cape Coast ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Elias Obo۔ گواہ شد نمبر1 Wahab A Quarm S/O Atta Mohammed۔ گواہ شد نمبر2 A/Rehman A. Quarm S/O Atta Mohammed۔

**مسل نمبر118313 میں S.M Bashira Bi**

بنت Sikandar SB قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت 1990 ساکن Yangon ضلع وملک Myanmar بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-11-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Jewellery 14Grams Kyat 515200, 2:House Mangla Town Kyat....... اس وقت مجھے مبلغ 50000Kayat ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ S.M Bashira Bi۔ گواہ شد نمبر1 K.O.M Abubakar S/O K.O.M Akbar۔ گواہ شد نمبر2 M.S Abdul Salam S/O M. Syed Ebrahim۔

**مسل نمبر118314 میں V.Z Asifo Masuda**

بنت Pev. Muhammad Zafrullah قوم ...... پیشہ استاد عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Yango ضلع وملک Myanmar بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Jwewllery Gold 16Grams Kyat700000۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ V.Z Asifo Masuda۔ گواہ شد نمبر1 M.S Abdu. Salam S/O M. Syed Ebrahim۔ گواہ شد نمبر2 K.O.M Abdu Bakar S/O K.O.M Akbar۔

**مسل نمبر118315 میں SK. Bushra Bi**

زوجہ Muhammad Shrif قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Yangon ضلع وملک Myankar بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-04-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Gold Necklace (Haq Mehr) Kyat700000, 2: Cash Kyat7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ 100000 Kyat ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sk. Bushra Bi۔ گواہ شد نمبر1 K.O.M Abu Bakar S/O K.O.M Akbar Sh.۔ گواہ شد نمبر2 M.S Abdul Salam S/O M. Syed Ebrahim۔

**مسل نمبر 118316 میں Fauqa Maham Syeda**

بنت Syed Saleem Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Saint Louis ضلع وملک USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Jewellery Gold 252.9 Grams Kyat 9293, 2:Haq Mehr US$ 4000۔ اس وقت مجھے مبلغ 250US$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fauqa Maham Syeda۔ گواہ شد نمبر1 Sheikh A Salman S/O Khurshid Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Hammad Ahmad S/O Sajad Ahmad۔

**مسل نمبر118317 میں Rizwan Ahmed Khan**

ولد Hidayat Ahmed Khan قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ellicort City ضلع وملک USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3767US$ ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rizwan Ahmed Khan۔ گواہ شد نمبر1 Adnan Ahmed Khan S/O Hidayat A, Khan۔ گواہ شد نمبر2 Hidayat Ahmed S/O Mohammed Abdullah Khan۔

**مسل نمبر 118318 میں Muhammad Dawood Ahmed**

ولد Muhammad Hussain قوم ...... پیشہ پرائیویٹ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lynwood ضلع وملک USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000US$ ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Dawood Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Waqar Ahmad S/O Zahoor Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Waseem Ahmad S/O Muhammad Hanif۔

**مسل نمبر118319 میں Harris Ahmed**

ولد Kareem Ahmed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع وملک USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-04-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100US$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Harris Ahmed۔ گواہ شد نمبر1 Imran Ujattala S/O Mohammad Ijattala۔ گواہ شد نمبر2 Karimm Ahmed S/O Dr. Rafique Ahmed۔

**مسل نمبر118320 میں Attiya Latif**

زوجہ Abdul Rhman Ghani قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Troy ضلع وملک USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Haq Mehr US$ 18000, 2:Jewellery Gold 15Tola pakistani Rupee 715696۔ اس وقت مجھے مبلغ 250US$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Atiya Latif۔ گواہ شد نمبر1 Pervaiz Khan S/O Mumtaz Khan۔ گواہ شد نمبر2 Nadir Bukhari S/O Dr. Rafique Bukhari۔

**مسل نمبر118321 میں Rabia Anwar**

بنت Mohammad Anwar Khalid قوم ...... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Decatur ضلع وملک USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-03-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200US$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rabia Anwar۔ گواہ شد نمبر1 Farukh Ahmad Shah S/O syed Musaddaq Shah۔ گواہ شد نمبر2 Qamar Ahmad Zafar S/O Latif Ahmad Zafar۔

**مسل نمبر 118322 میں Sadia M. Chaudhry**

بنت Munawar Chaudhry قوم ...... پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Miramar ضلع وملک USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-03-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100US$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sadia M. Chaudhry۔ گواہ شد نمبر1 Muzaffar Choudhry S/O Abdul Ghani۔ گواہ شد نمبر2 Mutaher chaudhry S/O Taj Ud Din۔

# اطلاعات واعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## ضرورت لیکچرار فائن آرٹس

❁ بی اے فائن آرٹس کی کلاسز کو پڑھانے کیلئے فائن آرٹس میں قابلیت کی حامل فیکلٹی کی ضرورت ہے۔ خواہشمند خواتین درخواست جمع کروا سکتی ہیں۔ درخواست دہندہ کا مندرجہ ذیل معیار کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

**تعلیمی قابلیت:** فائن آرٹس/ ڈیزائننگ پینٹنگ/ Visual Arts میں ماسٹرز یا چار سالہ بیچلرز ڈگری

**تجربہ:** پروفیشنل یا اکیڈیمک۔ کم ازکم 1 سال کا تجربہ

درخواست دینے کیلئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے یا نظارت تعلیم کی ویب سائٹس سے حاصل کیا جاسکتا ہے نیز درخواستیں براہِ راست نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ میں بھی جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ (نظارت تعلیم)

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم محمد اکبر افضل صاحب راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

میرے برادر نسبتی محترم احسان الرحمٰن انور صاحب ابن محترم مولوی عبدالرحمٰن انور صاحب سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی 73 سال کی عمر میں 18 فروری 2015ء کو اسلام آباد میں وفات پاگئے۔ آپ کافی عرصہ سے بیمار تھے۔ مرحوم محترم مولوی محمد صادق ساٹری صاحب کے داماد، مکرم لطف الرحمٰن صاحب (فضل عمر ہسپتال والے) کے بھائی اور حضرت مولوی محمد عبداللہ بوتالوی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر بیت الذکر اسلام آباد میں مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد نے پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان اسلام آباد میں تدفین کے بعد مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم مخلص احمدی اور خلافت سے محبت رکھنے والے تھے۔ مرحوم نے لواحقین میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے الطاف الرحمٰن، اکرام الرحمٰن، اشفاق الرحمٰن اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ مرحوم واپڈا سے ریٹائر ہوئے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

## تقریب آمین

❁ مکرم مبشر احمد ساجد صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے مسرور احمد نے بعمر 6 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 8۔اکتوبر 2014ء کو آمین کی تقریب میں مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ نے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ بچے کو قرآن پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کے حصے میں آئی۔ موصوف مکرم غلام رسول صاحب فیصل آباد کا نواسہ اور مکرم بشیر احمد صاحب ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے سینہ کو قرآن کے نور سے منور کرے اور اسے باقاعدہ تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## ولادت

❁ مکرم محمد کولمبس خاں صاحب مہدی آباد جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ماہرہ خاں صاحبہ اہلیہ مکرم ظافر احمد صاحب ابن مکرم محمود اسمٰعیل آصف صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 10 فروری 2015ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام عائشہ قانتہ احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ والد کی طرف سے مکرم سردار احمد خادم صاحب معلم وقف جدید کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو حقیقی معنوں میں والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، نیک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

## ملازمت کے مواقع

❁ پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں سینئر رجسٹرار نیوفرالوجی، انفارمیشن اینڈ کلچر ڈیپارٹمنٹ میں سپیچ رائیٹر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ٹیکنیکل)، ڈائریکٹر (ٹیکنیکل)، ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹیکنیکل) اور اریگیشن ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر/سب ڈویژنل آفیسر/ اسسٹنٹ ڈیزائن انجینئر/اسسٹنٹ ڈیزائن آفیسر/ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فلڈ مانیٹرنگ/اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں:

www.ppsc.gop.pk

❁ ورلڈ بینک کے مالی معاونت سے چلنے والے ایک ادارے لینڈ ریکارڈز مینجمنٹ اینڈ انفارمیشن سسٹم کو پروکیورمنٹ سپیشلسٹ اور ایم آئی ایس آفیسر کی ضرورت ہے۔

❁ ہائی ماؤنٹ گروپ لاہور کو سیلز پروموشن آفیسر اینڈ ہاسپٹل ٹیم کو آرڈینیٹر اور ٹریڈ اینڈ مارکیٹنگ آفیسر کی ضرورت ہے۔

❁ پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن ہیڈ کوارٹر اسلام آباد کو سینئر براڈ کاسٹ انجینئر، پروگرام پروڈیوسر، سب ایڈیٹر/مانیٹر، سب انجینئر، براڈ کاسٹ ٹیکنیشن اور سٹور کیپر کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

❁ ایس آر سی پرائیوٹ لمیٹڈ کو سیلز کوآرڈینیٹر، پی اے ٹو سی ای او اور ڈیٹا انٹری آپریٹر کی ضرورت ہے۔

❁ نیشنل کونسل آف سوشل ویلفیر (کیپیٹل ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈویلپمنٹ ڈویژن) کو اسلام آباد میں اسسٹنٹ، سٹینو ٹائپسٹ، یوڈی سی، ایل ڈی سی، ڈسپیچ رائیڈر، چوکیدار اور سینٹری ورکر کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

## ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

❁ این ایف آر ڈی سینٹر آف ایکسیلنس، جی ٹی روڈ رواٹ (اسلام آباد) NFRD, UKaid اور PSDF کے تعاون سے ضلع لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، چنیوٹ، سرگودھا، گوجرانوالہ اور نارووال کے DAE سول پاس نوجوانوں کیلئے میٹریل ٹیکنیشن، انٹرمیڈیٹ/گریجوایشن پاس کیلئے سیفٹی انسپکشن اور مڈل و پرائمری پاس کیلئے الیکٹریکل وائرنگ، کار پینٹر، ٹائل کٹنگ اینڈ فکسنگ اور سٹیل فکسنگ کے تین تین ماہ کے سرٹیفکیٹ کورسز کا آغاز کررہا ہے۔ دوران کورس رہائش و خوراک کے علاوہ 3000 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائیگا۔ کلاسز کا آغاز 15 مارچ 2015ء سے ہوگا خواہشمند احباب چار عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، تعلیمی اسناد، سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ اور شناختی کارڈ کی کاپیاں 5 مارچ تک اوپر دیئے گئے پتہ پر ارسال کریں۔ لفافے کی پشت پر اپنے ضلع کا نام اور اپنے پسندیدہ کورس کا نام نمایاں تحریر کرکے بھیجیں۔ تفصیلات کے لئے رابطہ کریں۔

051-4610093

0307-7774238, 0313-6465338

❁ اولمپیا کیمیکل لمیٹڈ کو DAE پاس امیدواروں سے الیکٹریکل ٹیکنیشن، F.Sc/DAE پاس امیدواروں سے پلانٹ آپریٹر، DAE مکینیکل سے فٹر مکینیکل اور میٹرک مع سرٹیفکیٹ پاس سے ویلڈر اور ٹرنر کے ٹریڈ میں ایک سالہ اپرنٹس شپ پروگرام کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ یہ ٹریننگ سوڈا ایش پلانٹ وڑچھ ضلع خوشاب میں ہوگی۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کے لئے 22 فروری 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

## جلسہ یوم مصلح موعود

(مجلس نابینا ربوہ)

❁ مورخہ 22 فروری 2015ء کو شام 5 بجے مجلس نابینا ربوہ کو جلسہ یوم مصلح موعود بمقام خلافت لائبریری ربوہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ نے ''پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر'' اور مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ''پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق کون'' کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم شرافت علی صاحب نے پیشگوئی کے اصل الفاظ زبانی سنائے۔ اس کے بعد مہمان خصوصی مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے اختتامی تقریر کی اور دعا کروائی اور تمام مہمانوں میں ریفریشمنٹ تقسیم کی گئی۔ نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد دارالضیافت میں عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔

## درخواست دعا

❁ مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نوابشاہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم فریاد علی صاحب گوٹھ مومن باندھی ضلع نوابشاہ بوجہ کینسر بیمار ہیں۔ بہت کمزور ہوچکے ہیں۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالحلیم بھٹی صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم عبدالغفور بھٹی صاحب مورخہ 14 فروری 2015ء کو بعمر 80 سال وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 15 فروری کو بیت السبوح فرینکفرٹ میں مکرم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب امیر جرمنی نے پڑھائی اور 17 فروری کو فرینکفرٹ جرمنی کے مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج جرمنی نے دعا کروائی۔ 1974ء کے پرآشوب حالات میں استقامت دکھائی اور پھر جرمنی شفٹ ہوگئے۔ جہاں 35 سال مختلف عہدوں پر جماعتی خدمات بجالاتے رہے ہیں۔ ناظم اعلیٰ انصاراللہ جرمنی اور صدر مجلس انصاراللہ جرمنی نمایاں ہیں۔ آپ دعا گو، تہجد گزار، پابند صوم وصلوٰۃ، متقی، صاف گو، ملنسار، مہمان نواز، اور باقاعدگی سے تلاوت قرآن کرنے والے تھے۔ بچوں کو خلافت اور نظام جماعت سے وابستہ کرنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے۔ مرحوم نے لواحقین میں چار بیٹیاں، دو بیٹے اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل کے خالو تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

# حیرت انگیز ایجادات

## خودکار پارک ہوجانے والی گاڑی

معروف کمپنی بی ایم ڈبلیو نے ایسی گاڑی متعارف کرائی ہے جو پارکنگ کی جگہ خود ڈھونڈنے میں مہارت رکھتی ہے۔ بی ایم ڈبلیو نے اس گاڑی میں اپنے صارفین کیلئے ریموٹ مانیٹرنگ سسٹم، سنسرز اور جدید ٹیکنالوجی جیسے فیچر رکھے ہیں، سمارٹ واچ کے ذریعے گاڑی کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔

## دنیا کا مہنگاترین سمارٹ فون

دنیا کا سب سے مہنگا سمارٹ فون جس کی قیمت 6ہزار ڈالرز ( تقریباً چھ لاکھ روپے ) ہے۔ مہنگے ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ اس فون کی تعداد بہت کم ہے اور دوسری وجہ اس پر سونے کا کافی استعمال ہے۔

## دنیا کا سب سے ہلکا لیپ ٹاپ

معروف کمپنی (Lenovo) نے دنیا کا سب سے پتلا لیپ ٹاپ متعارف کرایا ہے جس کا وزن محض 700 گرام ہے اور دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کی سکرین کا سائز تیرہ انچ ہے۔ اس کمپنی کا دعویٰ ہے کہ یہ مارکیٹ میں دستیاب تیرہ انچ سائز کے لیپ ٹاپس میں سے سب سے ہلکا ہے۔ جس کا نام لاوی زی رکھا گیا ہے جس کی قیمت 1299 ڈالرز رکھی گئی ہے۔

## دنیا کا سب سے بڑا ٹیبلیٹ

(FUHO) نامی کمپنی نے ایسا ٹیبلیٹ متعارف کرایا ہے جو دیکھنے اور سائز میں کسی ٹی وی سے کم نہیں۔ فوہو کا (Nabi) نامی یہ ٹیبلیٹ شروع ہی 32انچ سکرین سائز سے ہوتا ہے اور اس کا بڑا ماڈل 65انچ کا ہے۔

اسے رواں سال کی دوسری سہ ماہی میں 699 سے 4ہزار ڈالرز کی قیمتوں میں فروخت کے لئے پیش کیا جائے گا اور اس کا 65انچ کا ماڈل فور کے الٹرا ایچ ڈی سکرین کا حامل ہوگا۔

## عام چشمے کو بنائیں سمارٹ گلاس

سونی کا نیا سمارٹ گلاسز اٹیچ کلپس آپ کے ہر قسم کے چشموں کو جدید ٹیکنالوجی کا شاہکار بنا دیتے ہیں اور آپ اپنی مرضی کے مطابق اسے استعمال کر سکتے ہیں اور گوگل گلاس کی طرح کسی کو اندازہ بھی نہیں ہوتا کہ آپ نے کوئی خاص چشمہ پہن رکھا ہے۔

## روبوٹ ہے یا انسان

توشیبا نے ایک روبوٹ تیار کیا ہے۔ جو دور سے دیکھنے میں کسی خاتون کی طرح نظر آتا ہے جو ایک میزبان کے طور پر کام کرتا ہے۔ کہا جارہا ہے کہ یہ روبوٹ چوبیس گھنٹے کلاسیکل موسیقی بھی پلے کر سکتا ہے یا لوگوں کا خیال بھی رکھ سکتا ہے اور اس کے چہرے کے تاثرات کافی حد تک انسانوں کی طرح ہیں۔

(ملٹی نیوز سنڈے میگزین 18 جنوری 2015ء)

☆☆☆☆☆☆☆

| ربوہ میں طلوع وغروب 28۔فروری | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:16 |
| طلوع آفتاب | 6:35 |
| زوال آفتاب | 12:21 |
| غروب آفتاب | 6:07 |


ضرورت ملازمین

چند محنتی ملازمین کی ضرورت ہے۔
پارٹ ٹائم ملازمت کیلئے بھی رابطہ کریں۔
صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کیساتھ رابطہ کریں

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
0476-211538

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

ایکسپریس کوریئر سروس

UK+ جرمنی+ بیلجیم+ فرانس+ سویڈن اور
دیگر ممالک میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر
کم ریٹس میں تیز ترین ڈیلیوری
امریکہ+ کینیڈا DHL اور Fadex کے ذریعہ
72 گھنٹے میں ڈیلیوری پر ریٹس میں حیرت انگیز کمی
گھر سے پارسل پک کرنے کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
نزد مسلم کمرشل بینک گولبازار ربوہ
فون: 0476214955,0476214956
شیخ زاہد محمود : 0321-7915213

FR-10